احمدیہ مسلم میڈیکل ایسوسی ایشن یُوکے کی سالانہ کانفرنس 2018ء کا انعقاد

خداتعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے احمدیہ مسلم میڈیکل ایسوسی ایشن یُوکے کی سالانہ کانفرنس بروز اتوار مؤرخہ 21 رجنوری 2018ء کو طاہر ہال بیت الفتوح لندن میں منعقد ہوئی۔

احمدیہ مسلم میڈیکل ایسوسی ایشن (AMMA) شعبہ صحت سے تعلق رکھنے والی تمام شاخوں کی ایسوسی ایشن ہے جس میں ڈاکٹر، ڈینٹسٹ، نرسز، فارماسسٹ اور دوسرے متعلقہ شعبہ جات میں کام کرنے والے شامل ہیں اور اِن شعبہ جات کے طلباء بھی اس کا حصہ ہیں۔ اس سال کانفرنس کی حاضری 132 تھی جِن میں سے 54 مستورات تھیں۔

الحمدللہ اس سال کی میٹنگ کو بھی رائل کالج آف فزیشن کی طرف سے تین پوائنٹس برائے مستقل پروفیشنل ترقی (CPD) دیئے گئے۔

یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری یہ میٹنگ برطانوی نظام کے مقرر کردہ میڈیکل میٹنگ کے اصولوں کے مطابق ہے۔ اور اس میٹنگ میں شامل ہونے والوں کو رائل کالج کی رضا مندی سے ان کی حاضری کے سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔ اس کاوش کو کانفرنس کے حاضرین نے بہت پسند کیا۔

اس میٹنگ کا پہلا سیشن اپنے مقررہ وقت پر مکرم ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جس کے بعد افتتاحی تقریر ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب (صدر احمدیہ مسلم میڈیکل ایسوسی ایشن یوکے) نے کی۔ بعد ازاں میڈیکل کے شعبہ سے تعلق رکھنے والی تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔

پہلی تقریر Psychiatry and the mental health act (سائیکاٹری اور مینٹل ہیلتھ ایکٹ) کے بارے میں تھی جو ڈاکٹر شکیل احمد صاحب نے کی۔ جس میں انہوں نے قانونی معلومات کے بارے میں بتایا جو ایک سائیکاٹری کے مریض کے علاج کے لئے معلوم ہونا ضروری ہیں۔

دوسری تقریر بعنوان How is AMMA helping to improve community کمیونٹی کی صحت کے لئے کیسے کام کررہی ہے۔ یہ خاکسار ڈاکٹر امتہ السلام نے کی اور تقریر میں بتایا کہ احمدیہ مسلم میڈیکل ایسوسی ایشن یُوکے صرف یوکے میں ہی نہیں بلکہ یُوکے کے باہر بھی فعال ہے۔

نماز ظہر وعصر اور کھانے کے وقفہ کے بعد دوسرے سیشن کی پہلی تقریر (Reducing weight and keep it low) وزن کم کرنا اور اس کو قائم رکھنے کے موضوع پر ڈاکٹر قمر الدین محمود صاحب نے کی۔ جس میں انہوں نے میڈیکل کی مثالوں اور ریفرنسز کے ساتھ وزن کو کنٹرول کرنے کے بارہ میں آگاہی دی اور میڈیکل مشورے بھی دیئے۔ یہ تقریر دن کی بہترین تقریر گردانی گئی۔

ڈاکٹر سمینتھا بیل (Samantha Bell) نے Coroner's inquest کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ کا تعلق میڈیکل ڈیفنس یونین (Medical Defence Union) سے ہے۔ شعبہ صحت سے تعلق رکھنے والے قانونی مسائل پر تفصیل سے بات کی گئی جو حاضرین کے لئے بہت فائدہ مند تھی۔ اس کے بعد مغرب کی نماز اور چائے کا وقفہ ہوا۔

بعد ازاں کانفرنس کے آخری Clinical سیشن کا آغاز ہوا۔ جس میں Kim Tolley جو جنرل میڈیکل کونسل (GMC) کی نمائندہ ہیں۔ انہوں نے (Doctors use of social media) ڈاکٹروں کے سوشل میڈیا کے استعمال کے بارے میں معلومات دیں جو بہت دلچسپ اور توجہ طلب تھیں۔ اس کے بعد حاضرین نے GMC کے تعلق سے سوالات بھی پوچھے۔

اس کے بعد ایسوسی ایشن کا اوپن فورم سیشن ہوا جس میں حاضرین کو پروفیشنل موضوعات پر بات کرنے کا موقع ملا۔ کانفرنس کے دوسرے حصہ میں مکرم رفیق حیات صاحب نیشنل امیر یُوکے تشریف لائے اور اجلاس کی کارروائی کی صدارت کی۔ مکرم ڈاکٹر شبیر بھٹی صاحب ہیومینٹی فرسٹ (Humanity First) کی طرف سے تشریف لائے اور ہیومینٹی فرسٹ کی خدمات کے بارے میں بتایا۔ اور AMMA UK کا ہیومینٹی فرسٹ کے ساتھ مل کر کام کرنے کا بتایا جو کہ صرف AMMA کے فلیگ شپ ہسپتال (جو کہ آئیوری کوسٹ میں بنایا جارہا ہے) تک ہی محدود نہیں۔ AMMA کی ویب سائٹ پر اس بارہ میں مزید معلومات مل سکتی ہیں۔ ویب سائٹ کا ایڈریس بھی دیا جارہا ہے۔
–http:amma-uk.org/projects-in)
(progress

کانفرنس کے آخری سیشن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے۔ حضور انور کے کرسیٔ صدارت پر تشریف فرما ہونے پر اس اختتامی اجلاس کا آغاز ڈاکٹر مظفر احمد صاحب چوہدری کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد احمدیہ مسلم میڈیکل ایسوسی ایشن یُوکے کے صدر مکرم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب نے رپورٹ پیش کی۔ ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب نے اپنی رپورٹ میں احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یُوکے کے تحت کئے جانے والے مختلف کاموں کا مختصر ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے ڈاکٹرز مختلف ممالک میں وقف عارضی کے لئے گئے جن میں گھانا، آئیوری کوسٹ، ملائشیا اور پاکستان شامل ہیں۔ ڈاکٹر مسعود مجوکہ صاحب اور ڈاکٹر جلال بھٹی صاحب ملائشیا گئے جہاں انہوں نے مریضان کا طبی معائنہ کیا۔ وہ دوائیاں بھی ساتھ لے کر گئے تھے۔ اس کے علاوہ مقامی ڈاکٹرز کو بھی بعض امور میں ٹریننگ دی۔ ان ڈاکٹرز سے بعد میں بھی آن لائن رابطہ قائم ہے۔ اور ان کی ضرورت کے مطابق بعض طبی آلات بھی وہاں بھجوائے گئے ہیں۔

اسی طرح ڈاکٹر ہمایوں نذیر صاحب اور ڈاکٹر شاہ محمود جاوید صاحب گھانا گئے۔ ڈاکٹر ہمایوں نذیر صاحب گھانا کے ڈاکٹرز کے لئے آن لائن کورسز کا سسٹم سیٹ اَپ کرنے کے لئے گئے تھے۔ ڈاکٹر شاہ محمود صاحب جو سرجن ہیں انہوں نے وہاں بعض پیچیدہ قسم کے آپریشن نہایت کامیابی سے کیے۔ ڈاکٹر مظفر چوہدری صاحب نے پاکستان میں کافی عرصہ رہ کر کام کیا۔ ڈاکٹر عائشہ ملک صاحبہ نے بھی ربوہ میں جماعت کے ہسپتال میں وقف عارضی کیا اور مریض دیکھے اور اپنی فیلڈ میں مقامی ڈاکٹر وں کو ضروری معلومات و رہنمائی دی۔ اسی طرح ڈاکٹرز کا وفد آئیوری کوسٹ بھی گیا۔ وہاں مختلف آپریشنز بھی کئے اور مریضوں کا علاج کیا۔ افریقہ کے ڈاکٹرز کی تربیت کے لئے آن لائن کورسز کا سسٹم سیٹ اَپ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے تا کہ وہ عندالضرورت رابطہ کر کے طبی رہنمائی حاصل کرسکیں۔

مکرم سید مظفر احمد صاحب نے بتایا کہ میڈیکل کے احمدی طلباء و طالبات کی تعلیمی میدان میں رہنمائی بھی کی جاتی ہے۔ جس میں میڈیکل کی تعلیم کے لئے داخلہ، Work Experience، اور باہر کے ملکوں سے آنے والے ڈاکٹرز کے لئے Clinical Attachment اور نوکری کے حصول کے لئے مدد وغیرہ امور شامل ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے بتایا کہ ہم اپنی ایسوسی ایشن کے لئے چیریٹی سٹیٹس حاصل کرنے کے لئے بھی کارروائی کرر ہے ہیں۔ اسی طرح یہ ایسوسی ایشن ہیومینٹی فرسٹ کے ساتھ مل کران کے پراجیکٹس پر بھی مدد دیتی ہے۔ اسی طرح آئیوری کوسٹ میں ایک معیاری ہسپتال کے قیام کے پراجیکٹ پر بھی کام ہورہا ہے۔ اس ہستپال کی تعمیر کا تخمینہ پانچ لاکھ پاؤنڈز لگایا گیا ہے۔ اس کے لئے فنڈز جمع کرنے کے لئے بھی بعض فنکشنز کئے گئے ہیں۔ اب تک چار لاکھ ستّر ہزار پاؤنڈز کے وعدہ جات مل چکے ہیں۔ یہ ہسپتال A&E کے علاوہ دو آپریشن تھیٹرز، سرجیکل وارڈ، پرائیویٹ وارڈ، زچہ وبچہ کی نگہداشت، سی ٹی سکین، ایم آر آئی سکین، دانتوں اور آنکھوں کے علاج کی سہولت پر مشتمل ہوگا۔ مکرم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب نے حضور انور سے ایسوسی ایشن کی تمام مساعی اور پراجیکٹس کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

اس سال ایک خاص انعام لجنہ یُوکے میں ہیلتھ اور فِٹنس سیکرٹری یُوکے کو دیا گیا۔ جس میں چھوٹی، درمیانی اور بڑی مجالس شامل تھیں۔ یہ AMMA پرائزنیشنل ہیلتھ اور فٹنس سیکرٹری یُوکے اور AMMA لجنہ کی طرف سے رکھا گیا تھا اور اس پروجیکٹ کو لجنہ میں ایک ریسرچ کے جائزہ کے بعد ان کی ضرورت کے مطابق پلان کیا گیا تھا تا کہ کمیونٹی میں زیادہ سے زیادہ صحت کا خیال کیا جاسکے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاضرین سے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا جس میں ایسوسی ایشن کے کاموں کو سراہتے ہوئے ان کی بعض امور کی طرف خاص طور پر رہنمائی فرمائی اور کاموں کو زیادہ منظم اور بہتر انداز میں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

(حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کا اردو میں مفہوم الفضل انٹرنیشنل کی کسی آئندہ اشاعت میں الگ شائع کیا جائے گا)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد ازاں ازراہ شفقت عشائیہ میں بھی شمولیت فرمائی۔